رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ

اے میرے رب! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں تجھ سے مانگوں وہ چیز کہ نہیں ہے مجھے اس کا علم۔

هُود

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الٓرۚ

الف لام را،

كِتَٰبٌ أُحۡكِمَتۡ ءَايَٰتُهُۥ

کتاب ہے! کہ جانچ لیں (اٹل) ہیں باتیں اسکی،

ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِن لَّدُنۡ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ١

پھر کھلی (کھول کھول کر بیان کردی) ہیں ایک حکمت والے خبردار کے پاس سے۔

أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّا ٱللَّهَۚ

کہ نہ پوجو مگر اللہ کو۔

إِنَّنِي لَكُم مِّنۡهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ٢

میں تم کو اسکی طرف سے ڈرسناتا اور خوشخبری پہنچاتا ہوں۔

وَأَنِ ٱسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوبُوٓاْ إِلَيۡهِ

اور یہ کہ گناہ بخشواؤ اپنے رب سے، پھر رجوع لاؤ اسکی طرف،

يُمَتِّعۡكُم مَّتَٰعًا حَسَنًا إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى

کہ برتوائے (مہیا کرے) تم کو اچھا برتوانا (سامانِ زندگی) ایک وعدہ مقرر تک،

وَيُؤۡتِ كُلَّ ذِى فَضۡلٍ فَضۡلَهُ ۥ‌ۖ

اور دے ہر زیادتی (اچھا عمل کرنے) والے کو زیادتی اپنی (اسکا زائد اجر)۔

وَإِن تَوَلَّوۡاْ فَإِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ ڪَبِيرٍ ٣

اور اگر تم پھر جاؤ (منہ پھیرو) گے تو ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی مار سے۔

إِلَى ٱللَّهِ مَرۡجِعُكُمۡ‌ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىۡءٍ۬ قَدِيرٌ ٤

اللہ (ہی) کی طرف ہے تمکو پھر (لوٹ) جانا۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

أَلَآ إِنَّهُمۡ يَثۡنُونَ صُدُورَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُواْ مِنۡهُ‌ۚ

سنتا ہے! وہ دوہرے کرتے (موڑتے) ہیں اپنے سینے، کہ پردہ کریں اس (اللہ) سے۔

أَلَا حِينَ يَسۡتَغۡشُونَ ثِيَابَهُمۡ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعۡلِنُونَ‌ۚ

سنتا ہے! جس وقت اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے، وہ جانتا ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں۔

إِنَّهُ ۥ عَلِيمُۢ بِذَاتِ ٱلصُّدُورِ ٥

اور وہ جاننے والا ہے جیوں (سینوں) کی بات۔

وَمَا مِن دَآبَّةٍ۬ فِى ٱلۡأَرۡضِ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ رِزۡقُهَا

اور کوئی نہیں پاؤں چلنے والا (جاندار) زمین پر مگر اللہ پر (کے ذمہ) ہے اسکی روزی،

وَيَعۡلَمُ مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَا‌ۚ ڪُلٌّ۬ فِى ڪِتَـٰبٍ۬ مُّبِينٍ۬ ٦

اور جانتا ہے جہاں ٹھہرتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے۔ سب موجود ہے کھلی کتاب میں۔

وَهُوَ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِى سِتَّةِ أَيَّامٍ۬

اور وہی ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین چھ دن میں،

وَكَانَ عَرۡشُهُۥ عَلَى ٱلۡمَآءِ لِيَبۡلُوَكُمۡ أَيُّكُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلاً‌ۗ

اور تھا تخت اسکا پانی پر، (پیدا کیا) کہ تم کو آزمائے، کون تم میں اچھا کرتا ہے کام۔

وَلَٮِٕن قُلۡتَ إِنَّكُم مَّبۡعُوثُونَ مِنۢ بَعۡدِ ٱلۡمَوۡتِ

اور اگر تو کہے کہ تم اٹھو گے مرنے کے بعد،

لَيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِنۡ هَـٰذَآ إِلَّا سِحۡرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

تو البتہ کافر کہنے لگیں یہ کچھ نہیں مگر جادو ہے صریح (کھلا)۔

وَلَٮِٕنۡ أَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ ٱلۡعَذَابَ إِلَىٰٓ أُمَّةٍ مَّعۡدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحۡبِسُهُ ۥۤ‌ۗ

اور اگر ہم دیر لگائیں اُنسے عذاب کو ایک مدت گنی تک تو کہنے لگیں، کیا روک رہا ہے اسکو؟

أَلَا يَوۡمَ يَأۡتِيهِمۡ لَيۡسَ مَصۡرُوفًا عَنۡهُمۡ وَحَاقَ بِہِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَہۡزِءُونَ ﴿٨﴾

سنتا ہے! جس دن آئے گا ان پر، نہ پھیرا جائے گا اُنسے اور الٹ پڑے گا ان پر جس پر ٹھٹھے (مذاق) کرتے تھے۔

وَلَٮِٕنۡ أَذَقۡنَا ٱلۡإِنسَـٰنَ مِنَّا رَحۡمَةً ثُمَّ نَزَعۡنَـٰهَا مِنۡهُ إِنَّهُ ۥ لَيَـُٔوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾

اور اگر ہم چکھائیں آدمی کو اپنی طرف سے مہر (نعمت)، پھر وہ چھین لیں اس سے تو وہ نا امید اور ناشکر ہو۔

وَلَٮِٕنۡ أَذَقۡنَـٰهُ نَعۡمَآءَ بَعۡدَ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ ٱلسَّيِّـَٔاتُ عَنِّىٓ‌ۚ

اور اگر ہم چکھائیں اسکو آرام بعد تکلیف کے جو پہنچی اسکو تو کہنے لگے، گئیں برائیاں مجھ سے۔

إِنَّهُ ۥ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾

تو وہ خوشیاں کرے بڑائیاں کرتا۔

إِلَّا ٱلَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ أُوْلَـٰٓٮِٕكَ لَهُم مَّغۡفِرَةٌ وَأَجۡرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾

مگر جو لوگ ثابت (قدم) ہیں اور کرتے ہیں نیکیاں۔ انکو بخشش ہے اور ثواب بڑا۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكُۢ بَعۡضَ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيۡكَ

سو کہیں تو چھوڑ بیٹھے گا کوئی چیز، جو وحی آئی تیری طرف،

وَضَآئِقُۢ بِهِۦ صَدۡرُكَ أَن يَقُولُواْ لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡهِ كَنزٌ أَوۡ جَآءَ مَعَهُۥ مَلَكٌۚ

اور خفا ہوگا اس سے تیرا جی، اس پر کہ وہ کہتے ہیں، کیوں نہ اترا اس پر خزانہ یا آتا اسکے ساتھ فرشتہ؟

إِنَّمَآ أَنتَ نَذِيرٌۚ

تو تو ڈرانے والا ہے،

وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ وَكِيلٌ ١٢

اور اللہ ہے ہر چیز پر ذمہ رکھنے والا۔

أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَىٰهُۖ

کیا کہتے ہیں باندھ (گھڑ) لایا ہے اس (قرآن) کو؟

قُلۡ فَأۡتُواْ بِعَشۡرِ سُوَرٖ مِّثۡلِهِۦ مُفۡتَرَيَٰتٖ

تو کہہ، تم لے آؤ ایک دس سورتیں ایسی باندھ (گھڑ) کر،

وَٱدۡعُواْ مَنِ ٱسۡتَطَعۡتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ١٣

اور پکارو جسکو پکار سکو اللہ کے سوا، اگر ہو تم سچے۔

فَإِلَّمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَكُمۡ فَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّمَآ أُنزِلَ بِعِلۡمِ ٱللَّهِ

پھر اگر نہ (قبول) کریں تمہارا کہنا، تو جان لو کہ یہ اترا ہے اللہ کی خبر سے،

وَأَن لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَۖ فَهَلۡ أَنتُم مُّسۡلِمُونَ ١٤

اور کوئی حاکم نہیں سوا اسکے، پھر اب تم حکم مانتے ہو؟

مَن كَانَ يُرِيدُ ٱلۡحَيَوٰةَ ٱلدُّنۡيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيۡهِمۡ أَعۡمَـٰلَهُمۡ فِيهَا

جو کوئی چاہتا ہو دنیا کا جینا اور اسکی رونق، پھر دیں ہم انکو اُنکے عمل اسی میں،

وَهُمۡ فِيهَا لَا يُبۡخَسُونَ ١٥

اور انکو اس میں نقصان نہیں۔

أُوْلَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَيۡسَ لَهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ إِلَّا ٱلنَّارُۖ

وہی ہیں جن کو کچھ نہیں پچھلے گھر میں، سوا آگ۔

وَحَبِطَ مَا صَنَعُواْ فِيهَا وَبَٰطِلٞ مَّا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١٦

اور مٹ گیا جو کیا تھا اس جگہ، اور خراب ہوا جو کماتے تھے۔

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٖ مِّن رَّبِّهِۦ وَيَتۡلُوهُ شَاهِدٞ مِّنۡهُ

بھلا ایک شخص جو ہے، نظر آتی (روشن) راہ پر اپنے رب کی اور پہنچتی ہے اسکو گواہی اس سے،

وَمِن قَبۡلِهِۦ كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامٗا وَرَحۡمَةًۚ

اور پہلے اس سے کتاب موسیٰ کی، راہ ڈالتی (رہنمائی کرتی)، اور مہربانی (رحمت کے لئے)۔

أُوْلَـٰٓئِكَ يُؤۡمِنُونَ بِهِۦۚ

وہی لوگ مانتے ہیں اسکو۔

وَمَن يَكۡفُرۡ بِهِۦ مِنَ ٱلۡأَحۡزَابِ فَٱلنَّارُ مَوۡعِدُهُۥۚ

اور جو کوئی منکر ہے اس سے سب فرقوں میں، سو آگ ہے وعدہ (ٹھکانا) اسکا۔

فَلَا تَكُ فِي مِرۡيَةٖ مِّنۡهُۚ

سو تو مت رہ شبہ میں اس سے۔

إِنَّهُ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾

یہ تحقیق (یقیناً حق) ہے تیرے رب کی طرف سے، پھر (بھی) بہت لوگ یقین نہیں رکھتے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ۚ

اور کون ظالم اس سے جو باندھے اللہ پر جھوٹ۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ ٱلْأَشْهَـٰدُ هَـٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ كَذَبُوا۟ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ

وہ لوگ روبرو آئیں گے اپنے رب کے اور کہیں گے گواہی والے، یہی ہیں جنہوں نے جھوٹ بولا اپنے رب پر۔

أَلَا لَعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّـٰلِمِينَ ﴿١٨﴾

سن لو! پھٹکار ہے اللہ کی بے انصاف لوگوں پر۔

ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا

جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے، اور ڈھونڈتے ہیں اس میں کجی (ٹیڑھا پن)۔

وَهُم بِٱلْـَٔاخِرَةِ هُمْ كَـٰفِرُونَ ﴿١٩﴾

اور وہی ہیں آخرت سے منکر۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا۟ مُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۘ

وہ لوگ نہیں تھکانے والے زمین میں بھاگ کر اور نہیں انکو اللہ کے سوا حمایتی،

يُضَـٰعَفُ لَهُمُ ٱلْعَذَابُ ۚ

دونا ہے انکو عذاب۔

مَا كَانُوا۟ يَسْتَطِيعُونَ ٱلسَّمْعَ وَمَا كَانُوا۟ يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾

نہ سکتے تھے سننا اور نہ تھے دیکھتے۔

أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓاْ أَنفُسَهُمۡ وَضَلَّ عَنۡهُم مَّا كَانُواْ يَفۡتَرُونَ ٢١

وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان اور گم ہوگیا اُن سے جو جھوٹ باندھتے تھے۔

لَا جَرَمَ أَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأٓخِرَةِ هُمُ ٱلۡأَخۡسَرُونَ ٢٢

آپ ہوا (بلاشبہ) کہ یہ لوگ آخرت میں یہی ہیں سب سے خراب۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَأَخۡبَتُوٓاْ إِلَىٰ رَبِّهِمۡ

البتہ جو یقین لائے اور کیں نیکیاں اور عاجزی کی اپنے رب کی طرف،

أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِۖ هُمۡ فِيهَا خَٰلِدُونَ ٢٣

وہ ہیں جنت کے لوگ۔ وہ اس میں رہا کریں۔

مَثَلُ ٱلۡفَرِيقَيۡنِ كَٱلۡأَعۡمَىٰ وَٱلۡأَصَمِّ وَٱلۡبَصِيرِ وَٱلسَّمِيعِ

مثال دونوں فرقوں کی، جیسے ایک اندھا اور بہرا اور (دوسرا) دیکھتا اور سنتا۔

هَلۡ يَسۡتَوِيَانِ مَثَلًاۚ

کیا برابر ہے دونوں کا حال؟

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ٢٤

پھر کیا تم دھیان نہیں کرتے؟

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوۡمِهِۦٓ إِنِّي لَكُمۡ نَذِيرٞ مُّبِينٌ ٢٥

اور ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف کہ میں تم کو ڈر سناتا ہوں کھول کر (صاف صاف)۔

أَن لَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّا ٱللَّهَۖ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ أَلِيمٖ ٢٦

کہ نہ پوجو سوا اللہ کے۔ میں ڈرتا ہوں تم پر عذاب سے ایک دُکھ والے دِن کے۔

فَقَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦ

پھر بولے سردار جو منکر تھے اسکی قوم کے،

مَا نَرَىٰكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا

ہم دیکھتے نہیں تجھ کو مگر آدمی، جیسے ہم،

وَمَا نَرَىٰكَ ٱتَّبَعَكَ إِلَّا ٱلَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِىَ ٱلرَّأْىِ

اور دیکھتے نہیں کوئی تابع ہوا تیرا، مگر جو ہم میں نیچ قوم ہیں، اوپر کی عقل سے (سطحی سوچ والے)۔

وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَـٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾

اور دیکھتے نہیں تم کو اپنے اوپر کچھ بڑائی بلکہ ہم کو خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔

قَالَ يَـٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى

بولا، اے قوم! دیکھو تو! اگر میں ہوا نظر آتی راہ (کھلی شہادت) پر اپنے رب کی،

وَءَاتَىٰنِى رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِۦ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ

اور اس نے دی مجھ کو مہر (رحمت) اپنے پاس سے، پھر وہ تمہاری آنکھ سے چھپا رکھی۔

أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَـٰرِهُونَ ﴿٢٨﴾

کیا ہم لگائیں وہ (اس کے لئے مجبور کر سکتے ہیں) تم کو اور تم اس سے بیزار ہو۔

وَيَـٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ ۚ

اور اے قوم! نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ مال۔ میری مزدوری نہیں مگر اللہ پر،

وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ ۚ

اور میں نہیں ہانکنے (پرے ہٹانے) والا ایمان والوں کو۔

إِنَّهُم مُّلَٰقُواْ رَبِّهِمۡ وَلَٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمۡ قَوۡمٗا تَجۡهَلُونَ ٢٩

ان کو ملنا ہے اپنے رب سے، لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ جاہل ہو۔

وَيَٰقَوۡمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ ٱللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمۡۚ

اور اے قوم! کون چھڑائے مجھ کو اللہ سے اگر انکو ہانک (دھکار) دوں۔

أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ٣٠

کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو؟

وَلَآ أَقُولُ لَكُمۡ عِندِي خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعۡلَمُ ٱلۡغَيۡبَ

اور میں نہیں کہتا تم کو میرے پاس ہیں خزانے اللہ کے، اور نہ میں خبر رکھوں غیب کی،

وَلَآ أَقُولُ إِنِّي مَلَكٞ

اور نہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں،

وَلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزۡدَرِيٓ أَعۡيُنُكُمۡ لَن يُؤۡتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيۡرًاۖ

اور نہ کہوں گا کہ جو تمہاری آنکھ میں حقیر ہیں، نہ دے گا انکو اللہ بھلائی۔

ٱللَّهُ أَعۡلَمُ بِمَا فِيٓ أَنفُسِهِمۡۖ

اللہ بہتر جانے جو انکے جی میں ہے۔

إِنِّيٓ إِذٗا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ٣١

یہ کہوں تو بے انصاف ہوں۔

قَالُواْ يَٰنُوحُ قَدۡ جَٰدَلۡتَنَا فَأَكۡثَرۡتَ جِدَٰلَنَا

بولے، اے نوح! تو ہم سے جھگڑا اور بہت جھگڑ چکا،

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ ﴿٣٢﴾

اب لے آ جو (عذاب کا) وعدہ دیتا ہے ہم کو، اگر تو سچا ہے۔

قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ ٱللَّهُ إِن شَآءَ وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾

کہا لائے گا تو اسکو اللہ ہی اگر چاہے گا، اور تم نہ تھکا ؤ (اسکو عاجز کرسکو) گے بھاگ کر۔

وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِىٓ إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ ٱللَّهُ يُرِيدُ أَن يُغْوِيَكُمْ ۚ

اور نہ کام کریگی تمکو میری نصیحت، جو میں چاہوں تمکو نصیحت کروں، اگر اللہ چاہتا ہوگا کہ تمکو بے راہ چلائے۔

هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾

وہی ہے رب تمہارا۔ اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے۔

أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ

کیا کہتے ہیں بنا (گھڑ) لایا قرآن کو۔

قُلْ إِنِ ٱفْتَرَيْتُهُۥ فَعَلَىَّ إِجْرَامِى وَأَنَا۠ بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ ﴿٣٥﴾

تُو کہہ، اگر بنا (گھڑ) لایا ہوں تو مجھ پر ہے میرا گناہ، اور میرا ذمہ نہیں جو تم گناہ کرتے ہو۔

وَأُوحِىَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُۥ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ ءَامَنَ

اور حکم ہوا طرف نوح کے، کہ اب ایمان نہ لائے گا تیری قوم میں، مگر جو ایمان لا چکا،

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا۟ يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

سو غمگین نہ رہ ان کاموں پر، جو کرتے ہیں۔

وَٱصْنَعِ ٱلْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَـٰطِبْنِى فِى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ ۚ

اور بنا کشتی رُوبرو ہمارے، اور ہمارے حکم سے اور نہ بول مجھ سے ظالموں کے واسطے۔

إِنَّهُم مُّغۡرَقُونَ ٣٧

یہ البتہ غرق ہوں گے۔

وَيَصۡنَعُ ٱلۡفُلۡكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيۡهِ مَلَأٞ مِّن قَوۡمِهِۦ سَخِرُواْ مِنۡهُۚ

اور وہ کشتی بنا تا تھا۔ اور جب گذرتے اس پر سردار اسکی قوم کے، ہنسی کرتے اس سے۔

قَالَ إِن تَسۡخَرُواْ مِنَّا فَإِنَّا نَسۡخَرُ مِنكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُونَ ٣٨

بولا اگر تم ہنستے ہو ہم سے، تو ہم ہنستے ہیں تم سے جیسے تم ہنستے ہو۔

فَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ مَن يَأۡتِيهِ عَذَابٞ يُخۡزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٞ مُّقِيمٌ ٣٩

اب آگے جان لوگے کس پر آتا ہے عذاب، کہ رسوا کرے اسکو اور اترتا ہے اس پر عذاب ہمیشہ کا۔

حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَمۡرُنَا وَفَارَ ٱلتَّنُّورُ

یہاں تک کہ جب پہنچا حکم ہمارا، اور جوش مارا تنور نے،

قُلۡنَا ٱحۡمِلۡ فِيهَا مِن كُلّٖ زَوۡجَيۡنِ ٱثۡنَيۡنِ

کہا ہم نے، لادلے اس میں ہر قسم سے جوڑا دوہرا،

وَأَهۡلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيۡهِ ٱلۡقَوۡلُ وَمَنۡ ءَامَنَ

اور اپنے گھر کے لوگ مگر جن پر پہلے پڑ چکی بات (صادر ہو چکا فیصلہ) اور جو ایمان لایا ہو۔

وَمَآ ءَامَنَ مَعَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلٞ ٤٠

اور ایمان نہ لائے تھے اسکے ساتھ مگر تھوڑے۔

وَقَالَ ٱرۡكَبُواْ فِيهَا بِسۡمِ ٱللَّهِ مَجۡرٜىٰهَا وَمُرۡسَىٰهَآۚ

اور بولا، سوار ہو اس میں، اللہ کے نام سے ہے اسکا بہنا (چلنا) اور ٹھہرنا۔

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٤١﴾

تحقیق (بیشک) میرا رب ہے بخشنے والا مہربان ۔

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ

اور وہ لے بہتی انکو (ایسی) لہروں میں جیسے پہاڑ ۔

وَنَادَىٰ نُوحٌ ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ

اور پکارا نوح اپنے بیٹے کو، اور وہ ہو رہا تھا کنارے،

يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ الْكَافِرِينَ ﴿٤٢﴾

اے بیٹے! سوار ہو ساتھ ہمارے اور مت رہ ساتھ منکروں کے ۔

قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ۚ

کہا میں لگ رہوں گا کسی پہاڑ کو، کہ بچالے گا مجھ کو پانی سے ۔

قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَ ۚ

بولا، کوئی بچانے والا نہیں آج اللہ کے حکم سے، مگر جس پر وہ مہر (رحمت) کرے،

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِينَ ﴿٤٣﴾

اور بیچ آ پڑی دونوں میں موج، سو رہ گیا ڈوبنے والوں میں ۔

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ

اور حکم آیا، اے زمین! نگل جا اپنا پانی، اور اے آسمان! تھم جا، اور سکھا دیا پانی،

وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ ۖ

اور ہو چکا کام! اور کشتی ٹھہری جودی پہاڑ پر،

وَقِيلَ بُعۡدٗا لِّلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ٤٤

اور حکم ہوا دور ہوں قوم بے انصاف ۔

وَنَادَىٰ نُوحٞ رَّبَّهُۥ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ٱبۡنِي مِنۡ أَهۡلِي

اور پکارا نوح نے اپنے رب کو، بولا ، اے رب ! میرا بیٹا ہے میرے گھر والوں میں ،

وَإِنَّ وَعۡدَكَ ٱلۡحَقُّ وَأَنتَ أَحۡكَمُ ٱلۡحَٰكِمِينَ ٤٥

اور تیرا وعدہ سچ ہے، اور تیرا حکم سب سے بہتر ۔

قَالَ يَٰنُوحُ إِنَّهُۥ لَيۡسَ مِنۡ أَهۡلِكَۖ

فرمایا، اے نوح ! وہ نہیں تیرے گھر والوں میں ۔

إِنَّهُۥ عَمَلٌ غَيۡرُ صَٰلِحٖۖ

اسکے کام ہیں ناکارہ ۔

فَلَا تَسۡـَٔلۡنِ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهِۦ عِلۡمٌۖ

سو مت پوچھ مجھ سے جو تجھ کو معلوم نہیں ۔

إِنِّيٓ أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلۡجَٰهِلِينَ ٤٦

میں نصیحت کرتا ہوں تجھ کو، کہ ہو جائے تو جاہلوں میں ۔

قَالَ رَبِّ إِنِّيٓ أَعُوذُ بِكَ أَنۡ أَسۡـَٔلَكَ مَا لَيۡسَ لِي بِهِۦ عِلۡمٞۖ

بولا ، اے رب ! میں پناہ لیتا ہوں تیری اس سے کہ پوچھوں تجھ سے جو معلوم نہ ہو مجھ کو ۔

وَإِلَّا تَغۡفِرۡ لِي وَتَرۡحَمۡنِيٓ أَكُن مِّنَ ٱلۡخَٰسِرِينَ ٤٧

اور اگر تو نہ بخشے مجھ کو اور رحم کرے، تو میں ہوں خرابی والوں میں ۔

قِيلَ يَٰنُوحُ ٱهْبِطْ بِسَلَٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكَٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ ۚ

حکم ہوا، اے نوح! اتر سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتوں کے ساتھ تجھ پر اور کتنے فرقوں پر تیرے ساتھ والوں میں۔

وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٨﴾

اور کتنے فرقوں کو فائدہ دیں گے۔ پھر پہنچے گی انکو ہماری طرف سے دکھ کی مار۔

تِلْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهَآ إِلَيْكَ ۖ

یہ بعضی خبریں ہیں غیب کی، کہ ہم بھیجتے ہیں تیری طرف۔

مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ

ان کو جانتا نہ تھا تو، نہ تیری قوم اس سے پہلے۔

فَٱصْبِرْ ۖ إِنَّ ٱلْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٩﴾

سو تو ٹھہرا (ثابت قدم) رہ۔ البتہ آخر بھلا ہے ڈر والوں (متقیوں) کا۔

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ

اور عاد کی طرف ہم نے بھیجا انکا بھائی ہود،

قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۖ

بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی تمہارا حاکم نہیں سوا اسکے۔

إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٥٠﴾

تم سب جھوٹ کہتے ہو۔

يَـٰقَوۡمِ لَآ أَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ أَجۡرًا ۖ
اے قوم! میں تم سے نہیں مانگتا اس پر مزدوری۔

إِنۡ أَجۡرِىَ إِلَّا عَلَى ٱلَّذِى فَطَرَنِىٓ ۚ
میری مزدوری اسی پر ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا۔

أَفَلَا تَعۡقِلُونَ ﴿٥١﴾
پھر کیا تم نہیں بوجھتے۔

وَيَـٰقَوۡمِ ٱسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّكُمۡ ثُمَّ تُوبُوٓاْ إِلَيۡهِ
اور اے قوم! گناہ بخشواؤ اپنے رب سے، پھر رجوع لاؤ (پلٹو) اسکی طرف،

يُرۡسِلِ ٱلسَّمَآءَ عَلَيۡكُم مِّدۡرَارًا وَيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمۡ
چھوڑ دے تم پر آسمان کی دھاریں (موسلا دھار بارش)، اور زیادہ دے تم کو زور (طاقت) پر زور (مزید طاقت)،

وَلَا تَتَوَلَّوۡاْ مُجۡرِمِينَ ﴿٥٢﴾
اور نہ پھرے جاؤ گنہگار ہو کر۔

قَالُواْ يَـٰهُودُ مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ
بولے، اے ہود! تو ہم پاس کچھ سند (واضح شہادت) سے نہیں آیا،

وَمَا نَحۡنُ بِتَارِكِىٓ ءَالِهَتِنَا عَن قَوۡلِكَ وَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِينَ ﴿٥٣﴾
اور ہم نہیں چھوڑنے والے اپنے ٹھاکروں (معبودوں) کو، تیرے کہے سے، اور ہم نہیں تجھ کو ماننے والے۔

إِن نَّقُولُ إِلَّا ٱعۡتَرَٮٰكَ بَعۡضُ ءَالِهَتِنَا بِسُوٓءٍ ۗ
ہم تو یہی کہتے ہیں کہ تجھ کو جھپٹ لیا ہے کسی ہمارے ٹھاکروں (معبودوں) نے بُری طرح۔

قَالَ إِنِّيٓ أُشۡهِدُ ٱللَّهَ وَٱشۡهَدُوٓاْ أَنِّي بَرِيٓءٞ مِّمَّا تُشۡرِكُونَ ٥٤

بولا، میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو، اور تم گواہ رہو کہ میں بیزار ہوں اُنسے جن کو (تم) شریک کرتے ہو۔

مِن دُونِهِۦۖ

اس (اللہ) کے سوا،

فَكِيدُونِي جَمِيعٗا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ ٥٥

سو بدی کرو میرے حق میں سب مل کر، پھر مجھ کو فرصت (مہلت) نہ دو۔

إِنِّي تَوَكَّلۡتُ عَلَى ٱللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمۚ

میں نے بھروسہ کیا اللہ پر جو رب ہے میرا اور تمہارا۔

مَّا مِن دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ ءَاخِذُۢ بِنَاصِيَتِهَآۚ

کوئی نہیں پاؤں دھرنے والا (جاندار)، مگر اسکے ہاتھ میں ہے (پیشانی کے بالوں کی) چوٹی اسکی۔

إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَٰطٖ مُّسۡتَقِيمٖ ٥٦

بیشک میرا رب (ملتا) ہے سیدھی راہ پر۔

فَإِن تَوَلَّوۡاْ فَقَدۡ أَبۡلَغۡتُكُم مَّآ أُرۡسِلۡتُ بِهِۦٓ إِلَيۡكُمۡۚ

پھر اگر تم پھر جاؤ (منہ پھیرو) گے تو میں پہنچا چکا جو (پیغام) میرے ہاتھ بھیجا تھا تم کو۔

وَيَسۡتَخۡلِفُ رَبِّي قَوۡمًا غَيۡرَكُمۡ وَلَا تَضُرُّونَهُۥ شَيۡـًٔاۚ

اور قائم مقام کریگا میرا رب کئی اور لوگ۔ اور نہ بگاڑ سکوگے اسکا کچھ۔

إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ حَفِيظٞ ٥٧

تحقیق (یقینا) میرا رب ہے ہر چیز پر نگہبان۔

وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

اور جب پہنچا ہمارا حکم، بچادیا ہم نے ہود کو، اور جو یقین لائے تھے اسکے ساتھ اپنی مہر (رحمت) سے۔

وَنَجَّيْنَٰهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝٥٨

اور بچادیا انکو ایک گاڑھی مار (سخت عذاب) سے۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ

اور یہ تھے عاد،

جَحَدُوا۟ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا۟ رُسُلَهُۥ وَٱتَّبَعُوٓا۟ أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝٥٩

منکر اپنے رب کی باتوں سے، اور نہ مانے اسکے رسول، اور مانا حکم انکا جو سرکش تھے مخالف۔

وَأُتْبِعُوا۟ فِى هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ

اور پیچھے پائی اس دنیا میں پھٹکار، اور قیامت کے،

أَلَآ إِنَّ عَادًا كَفَرُوا۟ رَبَّهُمْ ۗ

سُن رکھو! عاد منکر ہوئے اپنے رب سے،

أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ۝٦٠

سُن لو! پھٹکار ہے عاد کو جو قوم تھی ہود کی۔

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۚ

اور ثمود کی طرف بھیجا انکا بھائی صالح۔

قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ

بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی حاکم نہیں تمہارا اسکے سوا،

هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ وَٱسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَٱسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوٓاْ إِلَيْهِ ۚ

اسی نے بنایا تم کو زمین سے، اور بسایا تم کو اس میں، سو بخشواؤ اس سے، اور اسکی طرف آؤ۔

إِنَّ رَبِّى قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾

تحقیق (بیشک) میرا رب نزدیک ہے، (دعائیں) قبول کرنے والا۔

قَالُواْ يَـٰصَـٰلِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَـٰذَآ ۖ

بولے، اے صالح! تجھ پر ہم کو امید تھی اس سے پہلے،

أَتَنْهَىٰنَآ أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا

تو ہم کو منع کرتا ہے کہ پوجیں جنکو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے،

وَإِنَّنَا لَفِى شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَآ إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

اور ہم کو شبہ ہے اس میں جس طرف بلاتا ہے، ایسا کہ دل نہیں ٹھہرتا (جمتا اس پر)۔

قَالَ يَـٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَءَاتَىٰنِى مِنْهُ رَحْمَةً

بولا، اے قوم! بھلا دیکھو تو، اگر مجھ کو سوجھ مل گئی اپنے رب سے، اور اس نے مجھ کو دی مہر (رحمت) اپنی طرف سے،

فَمَن يَنصُرُنِى مِنَ ٱللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُۥ ۖ

پھر کون میری مدد کرے اللہ کے سامنے، اگر اسکی بے حکمی کروں۔

فَمَا تَزِيدُونَنِى غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾

سو تم کچھ نہیں بڑھاتے میرا، سوائے نقصان (میرے کے)۔

وَيَـٰقَوْمِ هَـٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمْ ءَايَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِىٓ أَرْضِ ٱللَّهِ

اور اے قوم! یہ اونٹنی ہے اللہ کی تم کو نشانی۔ سو چھوڑ دو اسکو، کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں،

وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأۡخُذَكُمۡ عَذَابٌ قَرِيبٌ ﴿٦٤﴾

اور نہ چھیڑ و اسکو بُری طرح (بُرائی سے)، تو پکڑے گا تم کو عذاب نزدیک کا۔

فَعَقَرُوهَا

پھر اسکے پاؤں کاٹے (مار ڈالا)،

فَقَالَ تَمَتَّعُواْ فِي دَارِكُمۡ ثَلَٰثَةَ أَيَّامٍۖ

تب (صالح نے) کہا، برت (عیش کر) لو اپنے گھروں میں تین دن۔

ذَٰلِكَ وَعۡدٌ غَيۡرُ مَكۡذُوبٍ ﴿٦٥﴾

یہ وعدہ ہے (اللہ کا جو) جھوٹا نہ ہوگا۔

فَلَمَّا جَآءَ أَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا صَٰلِحًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ

پھر جب پہنچا حکم (عذاب) ہمارا، بچا دیا ہم نے صالح کو، اور جو یقین لائے اسکے ساتھ،

بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا وَمِنۡ خِزۡيِ يَوۡمِئِذٍۚ

اپنی مہر (رحمت) کر کر، اور اس دن کی رسوائی سے۔

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلۡقَوِيُّ ٱلۡعَزِيزُ ﴿٦٦﴾

تحقیق (بیشک) تیرا رب وہی ہے زور آور زبردست۔

وَأَخَذَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ ٱلصَّيۡحَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دِيَٰرِهِمۡ جَٰثِمِينَ ﴿٦٧﴾

اور پکڑا ان ظالموں کو چنگھاڑ (دھماکے) نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے پڑے۔

كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَآۗ

جیسے کبھی رہے نہ تھے ان میں۔

أَلَآ إِنَّ ثَمُودَاْ كَفَرُواْ رَبَّهُمْ ۗ

سن لو! ثمود منکر ہوئے اپنے رب سے۔

أَلَا بُعْدًا لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾

سن لو! پھٹکار ہے ثمود کو۔

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ إِبْرَٰهِيمَ بِٱلْبُشْرَىٰ

اور آ چکے ہمارے بھیجے ابراہیم پاس، خوشخبری لے کر،

قَالُواْ سَلَـٰمًا ۖ

بولے سلام،

قَالَ سَلَـٰمٌ ۖ

وہ بولا، سلام ہے۔

فَمَا لَبِثَ أَن جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾

پھر دیر نہ کی کہ لے آیا ایک بچھڑا تلا ہوا۔

فَلَمَّا رَءَآ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ

پھر جب دیکھا، انکے ہاتھ نہیں آتے کھانے پر، اوپری (اجنبی) سمجھا، اور دل میں ان سے ڈرا۔

قَالُواْ لَا تَخَفْ إِنَّآ أُرْسِلْنَآ إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾

وہ بولے، مت ڈر ہم بھیجے آئے ہیں طرف قوم لوط کے۔

وَٱمْرَأَتُهُۥ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ

اور اسکی عورت کھڑی تھی، تب وہ ہنس پڑی،

فَبَشَّرۡنَٰهَا بِإِسۡحَٰقَ وَمِن وَرَآءِ إِسۡحَٰقَ يَعۡقُوبَ ٧١

پھر ہم نے خوشخبری دی اسکو اسحٰق کی، اور اسحٰق کے پیچھے یعقوب کی۔

قَالَتۡ يَٰوَيۡلَتَىٰٓ ءَأَلِدُ وَأَنَا۠ عَجُوزٞ وَهَٰذَا بَعۡلِي شَيۡخًاۖ

بولی، اے خرابی! کیا میں جنوں گی؟ اور میں بڑھیا ہوں، اور یہ خاوند میرا بوڑھا۔

إِنَّ هَٰذَا لَشَيۡءٌ عَجِيبٞ ٧٢

یہ تو ایک عجیب چیز (بات) ہے۔

قَالُوٓاْ أَتَعۡجَبِينَ مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِۖ

وہ بولے، کیا تعجب کرتی ہے اللہ کے حکم سے؟

رَحۡمَتُ ٱللَّهِ وَبَرَكَٰتُهُۥ عَلَيۡكُمۡ أَهۡلَ ٱلۡبَيۡتِۚ

اللہ کی مہر (رحمت) ہے اور برکتیں تم پر، اے (ابراہیم کے) گھر والو؟

إِنَّهُۥ حَمِيدٞ مَّجِيدٞ ٧٣

وہ (یقیناً اللہ) ہے سراہا بڑائیوں والا۔

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ إِبۡرَٰهِيمَ ٱلرَّوۡعُ وَجَآءَتۡهُ ٱلۡبُشۡرَىٰ يُجَٰدِلُنَا فِي قَوۡمِ لُوطٍ ٧٤

پھر جب گیا ابراہیم سے ڈر اور آئی (مل گئی) اسکو (اولاد کی) خوشخبری، جھگڑنے لگا ہم سے قوم لوط کے حق میں۔

إِنَّ إِبۡرَٰهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّٰهٞ مُّنِيبٞ ٧٥

البتہ ابراہیم تحمل والا نرم دل تھا، رجوع رہنے والا۔

يَٰٓإِبۡرَٰهِيمُ أَعۡرِضۡ عَنۡ هَٰذَآۖ إِنَّهُۥ قَدۡ جَآءَ أَمۡرُ رَبِّكَۖ

اے ابراہیم چھوڑ یہ خیال وہ تو آ چکا حکم تیرے رب کا۔

وَإِنَّهُمۡ ءَاتِيهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُودٖ ﴿٧٦﴾

اور ان پر آتا ہے عذاب، جو پھیرا (ٹالا) نہیں جاتا۔

وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوطٗا سِيٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعٗا

اور جب پہنچے ہمارے بھیجے لوط پاس، خفا ہوا انکے آنے سے اور رک گیا جی میں (کڑھنے لگا)،

وَقَالَ هَٰذَا يَوۡمٌ عَصِيبٞ ﴿٧٧﴾

اور بولا، آج دن بڑا سخت ہے۔

وَجَآءَهُۥ قَوۡمُهُۥ يُهۡرَعُونَ إِلَيۡهِ

اور آئی اس پاس قوم اسکی دوڑتی بے اختیار۔

وَمِن قَبۡلُ كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِۚ

اور آگے سے (پہلے بھی) کر رہے تھے بُرے کام۔

قَالَ يَٰقَوۡمِ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطۡهَرُ لَكُمۡۖ

بولا، اے قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں حاضر ہیں، یہ پاک ہیں تم کو ان سے،

فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَلَا تُخۡزُونِ فِي ضَيۡفِيٓۖ

سو ڈرو تم اللہ سے، اور مت رُسوا کرو مجھ کو میرے مہمانوں میں۔

أَلَيۡسَ مِنكُمۡ رَجُلٞ رَّشِيدٞ ﴿٧٨﴾

کیا تم میں ایک مرد بھی نہیں نیک راہ۔

قَالُواْ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنۡ حَقّٖ

بولے، تو تو جان چکا ہے، ہم کو تیری بیٹیوں سے دعوی (کوئی رغبت) نہیں۔

وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾

اور تجھ کو معلوم ہے جو (ہم) چاہتے ہیں۔

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ ءَاوِيٓ إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾

کہنے لگے، کہیں سے مجھ کو تمہارے سامنے زور ہوتا یا جا بیٹھتا کسی محکم آسرے (مضبوط سہارے) میں۔

قَالُواْ يَـٰلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوٓاْ إِلَيْكَ ۖ

مہمان بولے، اے لوط! ہم بھیجے ہیں تیرے رب کے، ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تجھ تک،

فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ ٱلَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا ٱمْرَأَتَكَ ۖ

سو لے نکل اپنے گھر والوں کو کچھ رات سے، اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں کوئی، مگر تیری عورت۔

إِنَّهُۥ مُصِيبُهَا مَآ أَصَابَهُمْ ۚ

یوں ہی ہے اس پر پڑتا ہے جو ان پر پڑے گا،

إِنَّ مَوْعِدَهُمُ ٱلصُّبْحُ ۚ

انکے وعدے (عذاب) کا وقت (مقرر) ہے صبح۔

أَلَيْسَ ٱلصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾

کیا صبح نہیں (ہے) نزدیک۔

فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَـٰلِيَهَا سَافِلَهَا

پھر جب پہنچا حکم ہمارا، کر ڈالی ہم نے وہ بستی اوپر نیچے،

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ ﴿٨٢﴾

اور برسائیں اس پر پتھریاں کھنگر کی، تہ بتہ (لگاتار)۔

مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ ۖ

صاف بنائیں (نشان زدہ) تیرے رب کے پاس ۔

وَمَا هِيَ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾

اور نہیں وہ بستی ان ظالموں سے کچھ دور ۔

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ

اور مدین کی طرف بھیجا انکا بھائی شعیب ۔

قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ

بولا، اے قوم! بندگی کرو اللہ کی، کوئی نہیں تمہارا حاکم اسکے سوا۔

وَلَا تَنقُصُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ ۚ

اور نہ گھٹاؤ ماپ اور تول،

إِنِّىٓ أَرَىٰكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾

میں دیکھتا ہوں تم کو آسودہ، اور ڈرتا ہوں تم پر آفت سے، ایک گھیر لانے والے دن کی ۔

وَيَٰقَوْمِ أَوْفُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ بِٱلْقِسْطِ ۖ

اور اے قوم! پورا کرو ماپ اور تول انصاف سے،

وَلَا تَبْخَسُوا۟ ٱلنَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾

اور نہ گھٹا (کر) دو لوگوں کو انکی چیزیں، اور نہ مچاؤ زمین میں خرابی ۔

بَقِيَّتُ ٱللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ

جو بچ رہے اللہ کا دیا، وہ بہتر ہے تم کو، اگر ہو تم یقین رکھتے ۔

وَمَآ أَنَا۠ عَلَيۡكُم بِحَفِيظٖ ۝٨٦

اور میں نہیں ہوں تم پر نگہبان۔

قَالُواْ يَٰشُعَيۡبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأۡمُرُكَ أَن نَّتۡرُكَ مَا يَعۡبُدُ ءَابَآؤُنَآ

بولے، اے شعیب! تیرے نماز پڑھنے نے تجھ کو یہ سکھایا، کہ ہم چھوڑ دیں جنکو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے،

أَوۡ أَن نَّفۡعَلَ فِيٓ أَمۡوَٰلِنَا مَا نَشَٰٓؤُاْۖ

یا چھوڑ دیں (تصرف) کرنا اپنے مالوں میں جو (جیسا) چاہیں۔

إِنَّكَ لَأَنتَ ٱلۡحَلِيمُ ٱلرَّشِيدُ ۝٨٧

(بس) تُو (ہی ہم میں رہ گیا) ہے بڑا باوقار نیک چال والا۔

قَالَ يَٰقَوۡمِ أَرَءَيۡتُمۡ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٖ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنۡهُ رِزۡقًا حَسَنٗاۚ

بولا، اے قوم! دیکھو تو، اگر مجھ کو سوجھ ہوئی اپنے رب کی طرف سے، اور اسنے روزی دی مجھ کو نیک روزی۔

وَمَآ أُرِيدُ أَنۡ أُخَالِفَكُمۡ إِلَىٰ مَآ أَنۡهَىٰكُمۡ عَنۡهُۚ

اور میں نہیں چاہتا کہ پیچھے آپ (خود) کروں، جو کام تم سے چھڑاؤں،

إِنۡ أُرِيدُ إِلَّا ٱلۡإِصۡلَٰحَ مَا ٱسۡتَطَعۡتُۚ وَمَا تَوۡفِيقِيٓ إِلَّا بِٱللَّهِۚ

میں تو چاہتا ہوں یہی سنوارنا، جہاں تک ہو سکے۔ اور بن آتا ہے اللہ سے (توفیق دیتا ہے اللہ)۔

عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَإِلَيۡهِ أُنِيبُ ۝٨٨

اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے، اور اسی کی طرف رجوع ہوں۔

وَيَٰقَوۡمِ لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شِقَاقِيٓ أَن يُصِيبَكُم مِّثۡلُ مَآ أَصَابَ

اور اے قوم! نہ کمائیو میری ضد کر کر، یہ کہ پڑے تم پر جیسا کچھ پڑا

قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَٰلِحٍ ۚ

قوم نوح پر، یا قوم ہود پر، یا قوم صالح پر۔

وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾

اور قوم لوط تم سے دُور نہیں۔

وَٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ ۚ

اور گناہ بخشواؤ اپنے رب سے، اور اسکی طرف رجوع آؤ،

إِنَّ رَبِّى رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾

البتہ میرا رب مہربان ہے محبت والا۔

قَالُوا۟ يَٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَىٰكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ

بولے، اے شعیب! ہم نہیں بوجھتے بہت باتیں جو تُو کہتا ہے، اور ہم دیکھتے ہیں تو ہم میں کمزور ہے۔

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَٰكَ ۖ

اور اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند، تو تجھ کو ہم پتھراؤ کرتے،

وَمَآ أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾

اور تُو ہم پر کچھ سردار (غالب) نہیں۔

قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَهْطِىٓ أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ

بولا، اے قوم! کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر زیادہ ہے اللہ سے۔

وَٱتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ

اور (اسی لئے) اسکو ڈال رکھا ہے تم نے پیٹھ پیچھے (پس پشت) فراموش۔

إِنَّ رَبِّى بِمَا تَعۡمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾

تحقیق (بیشک) میرے رب کے قابو میں ہے جو کرتے ہو۔

وَيَٰقَوۡمِ ٱعۡمَلُواْ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمۡ إِنِّى عَٰمِلٌ ۖ

اور اے قوم! کام کئے جاؤ اپنی جگہ (اپنے طریقے سے)، میں بھی کام کرتا ہوں (اپنے طریقے سے)۔

سَوۡفَ تَعۡلَمُونَ مَن يَأۡتِيهِ عَذَابٌ يُخۡزِيهِ وَمَنۡ هُوَ كَٰذِبٌ ۖ

آگے (عنقریب) معلوم کرو گے، کس پر آتا ہے عذاب، کہ اسکو رسوا کرے اور کون ہے جھوٹا۔

وَٱرۡتَقِبُوٓاْ إِنِّى مَعَكُمۡ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾

اور تاکتے (انتظار کرتے) رہو، میں بھی تمہارے ساتھ ہوں تاکتا (انتظار کرتا)۔

وَلَمَّا جَآءَ أَمۡرُنَا نَجَّيۡنَا شُعَيۡبًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ بِرَحۡمَةٍ مِّنَّا

اور جب پہنچا ہمارا حکم، بچا دیا ہم نے شعیب کو، اور جو یقین لائے تھے اسکے ساتھ، اپنی مہر (رحمت) سے۔

وَأَخَذَتِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ ٱلصَّيۡحَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِى دِيَٰرِهِمۡ جَٰثِمِينَ ﴿٩٤﴾

اور پکڑا ان ظالموں کو چنگھاڑ (دھماکے) نے، پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں اوندھے (بے حس وحرکت) پڑے۔

كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَآ ۗ

جیسے کبھی نہ بسے تھے ان میں۔

أَلَا بُعۡدًا لِّمَدۡيَنَ كَمَا بَعِدَتۡ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾

سن لو! پھٹکار ہے مدین پر، جیسے پھٹکار پائی ثمود نے۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا وَسُلۡطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾

اور بھیج چکے ہیں موسیٰ کو اپنی نشانیوں سے، اور واضح سند سے۔

إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَإِيْهِۦ

فرعون اور اسکے سرداروں پاس،

فَٱتَّبَعُوٓاْ أَمۡرَ فِرۡعَوۡنَ ۖ

پھر چلے (پیروی کی) کہے میں فرعون کے۔

وَمَآ أَمۡرُ فِرۡعَوۡنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾

اور نہیں بات فرعون کی کچھ نیک چال رکھتی۔

يَقۡدُمُ قَوۡمَهُۥ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ فَأَوۡرَدَهُمُ ٱلنَّارَ ۖ

آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن، پھر پہنچا دے گا انکو آگ پر۔

وَبِئۡسَ ٱلۡوِرۡدُ ٱلۡمَوۡرُودُ ﴿٩٨﴾

اور بُرا گھاٹ (مقام) ہے جس پر پہنچے۔

وَأُتۡبِعُواْ فِي هَٰذِهِۦ لَعۡنَةً وَيَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ ۚ

اور پیچھے سے ملی اس جہان میں لعنت، اور دن قیامت کے۔

بِئۡسَ ٱلرِّفۡدُ ٱلۡمَرۡفُودُ ﴿٩٩﴾

بُرا انعام ہے جو ملا۔

ذَٰلِكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ ٱلۡقُرَىٰ نَقُصُّهُۥ عَلَيۡكَ ۖ

یہ تھوڑے احوال ہیں بستیوں کے، کہ ہم سناتے ہیں تجھ کو،

مِنۡهَا قَآئِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾

کوئی ان میں قائم ہے اور کوئی کٹ (مٹ) گیا۔

وَمَا ظَلَمْنَٰهُمْ وَلَٰكِن ظَلَمُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ ۖ

اور ہم نے ان پر ظلم نہ کیا، لیکن ظلم کر گئے اپنی جان پر،

فَمَآ أَغْنَتْ عَنْهُمْ ءَالِهَتُهُمُ ٱلَّتِى يَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ لَّمَّا جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ

پھر کچھ کام نہ آئے ان کو ٹھاکر (معبود)، جنکو پکارتے تھے اللہ کے سوا کسی چیز میں، جب پہنچا حکم تیرے رب کا۔

وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾

اور کچھ نہ بڑھایا اُنکے حق میں سوا ہلاک کرنا۔

وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ ٱلْقُرَىٰ وَهِىَ ظَٰلِمَةٌ ۚ

اور ایسی ہے پکڑ تیرے رب کی، جب پکڑتا ہے بستیوں کو، اور وہ ظلم کر رہتے ہیں۔

إِنَّ أَخْذَهُۥٓ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾

بیشک اسکی پکڑ دُکھ دیتی ہے زور کی۔

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ ٱلْءَاخِرَةِ ۚ

اس بات میں نشانی ہے اسکو جو ڈرتا ہے آخرت کے عذاب سے۔

ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ ٱلنَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾

وہ دن یہی، جس دن جمع ہوں گے سب لوگ، اور وہ دن ہے دیکھنے کا۔

وَمَا نُؤَخِّرُهُۥٓ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾

اور اسکو ہم دیر جو کرتے ہیں سوا ایک وعدے کی گنتی تک۔

يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ

جس دن وہ آئے گا نہ بولے گا کوئی جاندار مگر اسکے حکم سے۔

فَمِنۡهُمۡ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾

سو ان میں کوئی بد بخت ہے اور کوئی نیک بخت ۔

فَأَمَّا ٱلَّذِينَ شَقُواْ فَفِى ٱلنَّارِ لَهُمۡ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾

سو وہ لوگ جو بد بخت ہیں، سو آگ میں ہیں، انکو وہاں چلانا ہے اور دھاڑنا ۔

خَـٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ ٱلسَّمَـٰوَٲتُ وَٱلۡأَرۡضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ‌ۚ

رہا کریں اس میں جب تک رہے آسمان اور زمین، مگر جو چاہے تیرا رب ۔

إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾

بیشک تیرا رب کر ڈالتا ہے جو چاہے ۔

وَأَمَّا ٱلَّذِينَ سُعِدُواْ فَفِى ٱلۡجَنَّةِ خَـٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ ٱلسَّمَـٰوَٲتُ وَٱلۡأَرۡضُ

اور وہ جو نیک بخت ہیں، سو جنت میں ہیں، رہا کریں اس میں، جب تک رہے آسمان و زمین،

إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ‌ۖ

مگر جو چاہے تیرا رب ۔

عَطَآءً غَيۡرَ مَجۡذُوذٍ ﴿١٠٨﴾

(یہ) بخشش ہے بے انتہا ۔

فَلَا تَكُ فِى مِرۡيَةٍ مِّمَّا يَعۡبُدُ هَـٰٓؤُلَآءِ‌ۚ

سو تو نہ رہ دھوکے میں ان چیزوں سے جنکو پوجتے ہیں ۔

مَا يَعۡبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعۡبُدُ ءَابَآؤُهُم مِّن قَبۡلُ‌ۚ

یہ لوگ کچھ نہیں پوجتے، مگر ویسا ہی جیسے پوجتے تھے انکے باپ دادے، اس سے پہلے ۔

وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ﴿١٠٩﴾

اور ہم دینے والے ہیں انکو انکا حصہ بن گھٹایا۔

وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَـٰبَ فَٱخْتُلِفَ فِيهِ ۗ

اور ہم نے دی تھی موسیٰ کو کتاب، پھر اس میں پھوٹ پڑ گئی۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ۚ

اور اگر نہ ہوتا ایک لفظ کہ آگے نکل چکا تیرے رب سے، تو فیصلہ ہو جاتا ان میں،

وَإِنَّهُمْ لَفِى شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١١٠﴾

اور انکو اس میں شبہ ہے کہ جی نہیں ٹھہرتا۔

وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَـٰلَهُمْ ۚ

اور جتنے لوگ ہیں، جب وقت آیا، پورا دے گا تیرا رب انکو انکے کئے (اعمال کے بدلے)۔

إِنَّهُۥ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١١١﴾

اسکو سب خبر ہے جو وہ کر رہے ہیں۔

فَٱسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ

سو تو سیدھا چلا جا جیسا تجھ کو حکم ہوا اور جس نے توبہ کی تیرے ساتھ، اور حد سے نہ بڑھو۔

إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٢﴾

وہ دیکھتا ہے جو تم کر رہے ہو۔

وَلَا تَرْكَنُوٓا۟ إِلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ فَتَمَسَّكُمُ ٱلنَّارُ

اور مت جھکو انکی طرف جو ظالم ہیں، پھر تم کو لگے (لپیٹ لے) گی آگ،

وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿١١٣﴾

اور کوئی نہیں تمہارا اللہ کے سوا مددگار، پھر کہیں مدد نہ پاؤ گے۔

وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ طَرَفَيِ ٱلنَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ ٱلَّيْلِ ۚ

اور کھڑی (قائم) کر نماز دونوں سرے دن کے، اور کچھ ٹکڑوں رات کے۔

إِنَّ ٱلْحَسَنَٰتِ يُذْهِبْنَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ

البتہ (بیشک) نیکیاں دور کرتی ہیں بُرائیوں کو۔

ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ لِلذَّٰكِرِينَ ﴿١١٤﴾

یہ یادگاری (یاددھانی) ہے یاد رکھنے والوں کو۔

وَٱصْبِرْ

اور ٹھہرا (ثابت قدم) رہ،

فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿١١٥﴾

البتہ اللہ ضائع نہیں کرتا ثواب نیکی والوں کا۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ ٱلْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُو۟لُوا۟ بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ عَنِ ٱلْفَسَادِ فِى ٱلْأَرْضِ

سو کیوں نہ ہوئے ان سنگتوں (قوموں) میں تم سے پہلے کوئی لوگ جن پر اثر ہو رہا ہو، کہ منع کرتے بگاڑ کرنے سے ملک (زمین) میں،

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ

مگر تھوڑے سے جو ہم نے بچا لئے اُن میں۔

وَٱتَّبَعَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مَآ أُتْرِفُوا۟ فِيهِ وَكَانُوا۟ مُجْرِمِينَ ﴿١١٦﴾

اور چلے وہ لوگ جو ظالم تھے اسی راہ جس میں عیش پایا، اور تھے گنہگار۔

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ ٱلْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٧﴾

اور تیرا رب ایسا نہیں، کہ ہلاک کرے بستیوں کو زبردستی سے، اور لوگ وہاں کے نیک ہوں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ ٱلنَّاسَ أُمَّةً وَٰحِدَةً ۖ

اور اگر چاہتا تیرا رب کر ڈالتا لوگوں کو ایک راہ پر،

وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٨﴾

اور (گروہ) ہمیشہ رہتے ہیں اختلاف میں۔

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ

مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے، اور اسی واسطے انکو پیدا کیا ہے۔

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٩﴾

اور پورا ہوا لفظ تیرے رب کا کہ البتہ بھروں گا دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے۔

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۚ

اور سب بیان کرتے ہیں ہم تیرے پاس، رسولوں کے احوال سے، جس سے ثابت (تسلی) کریں تیرا دل،

وَجَآءَكَ فِى هَٰذِهِ ٱلْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٢٠﴾

اور آئی تجھ کو اس سورت میں تحقیق (حق) بات، اور نصیحت اور سمجھوتی (یاددہانی) ایمان والوں کو۔

وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ٱعْمَلُوا۟ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَٰمِلُونَ ﴿١٢١﴾

اور کہہ دے انکو جو یقین نہیں کرتے، کام کئے جاؤ اپنی جگہ ہم بھی کام کرتے ہیں۔

وَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنَّا مُنتَظِرُونَ ﴿١٢٢﴾

اور راہ دیکھو، ہم بھی راہ دیکھتے ہیں۔

وَلِلَّهِ غَيْبُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ ٱلْأَمْرُ كُلُّهُۥ

اور اللہ کے پاس ہے، چھپی بات آسمانوں کی اور زمین کی، اور اسی کی طرف رجوع ہے کام سارا،

فَٱعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ

سو اسکی بندگی کرو، اور اس پر بھروسا رکھ۔

وَمَا رَبُّكَ بِغَـٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾

اور تیرا رب بیخبر نہیں جو کام کرتے ہو۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com